



سوال

بچے کی پیدائش پر بدعات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ہاں خدا تعالیٰ نے بچہ دیا ہے جس کے پلید بال اب تک نہیں اتروائے کیوں؟ ہمارے قبیلہ میں رسم (رواج) ہے ایک مزار ہے جس کا نام بابا شادی شہید ہے وہ پلید بال کچھ وہاں کھٹے ہیں کچھ دوسرے مزار پر جس کا نام پیر پہاڑ بادشاہ ہے کچھ وہاں کھٹے ہیں اور کچھ گھر آکر۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ہر جگہ بخرے بھی ذبح کرنے ہیں اب اس موضوع پر میرا جھگڑا چل رہا ہے حتیٰ کہ ایک دن ہم دونوں بھائی لڑ پڑے اب اگر قرآن و سنت (میرے علم) کے مطابق میرے بچے کے زیادہ حق دار میرے والد محترم ہیں دوسری طرف میرے والد صاحب بدعات تو درکنار شرک کی طرف مائل کر رہے ہیں اسلام بھی اس چیز کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ صاحب امر کی اطاعت کرو؟ مگر قرآن و سنت کی حد تک اس لیے ازراہ کرم (بذریعہ) مطابق قرآن و سنت میری راہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔ مزید میں نے روزنامہ "نوائے وقت" (راولپنڈی / اسلام آباد) 19 اگست 1997ء کے صفحہ نمبر 8 پر دو جواب پڑھے ہیں جو میری سمجھ سے باہر ہیں جو اب دینے والے مولانا قاضی عبدالہادی رسمی صاحب ہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو چاہیے تھلپنے نو مولود بچے کے بال ساتویں روز اتار دیتے سنت طریقہ یہی ہے مزاروں کے چکروں میں مت پڑیں یہ شدید ترین جرم ہے والد تک کی بات کو اس سلسلہ میں ٹھکرا دیں۔

«لا طاعة لمخلوق فی معیۃ الخالق»

بچہ کے بارے میں آپ کو یہی حقیقت حاصل ہے اور روز جزا ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے والد صاحب، کی ہدایت کے لیے کوشاں رہیں شاید کہ سیدھی راہ میسر آجائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 779

محدث فتویٰ